112113- کبیرہ گناہوں کے مرتکب حضرات توبہ کے بغیر فوت ہوجائیں توان کا انجام کیا ہوگا؟

سوال

فرمانِ باری تعالی ہے کہ : {الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ} یعنی : زانی عورت اورزانی مردمیں سے ہرایک کو100 ڈنڈے مارو۔
اسی طرح ایک اورجگہ فرمایا : {وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً} یعنی : جولوگ پاک دامن عورتوں پر تہمت لگائیں اورپھر چار گواہ نہ لائیں توانہیں 80 ڈنڈے لگاؤ۔
پھر ایک اورمقام پر فرمایا : {وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا جَزَاءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ} یعنی : چور مرد اور عورت دونوں کے ہاتھ کاٹ دو، یہ ان کی کارستانی کا بدلہ ہے اور اللہ کی طرف سے سزا ہے، اوراللہ تعالی غالب اور حکمت والا ہے۔

مذکورہ بالاجرائم کا ارتکاب کرنے والے لوگ موجودہیں لیکن ان پر حدیں لگانے والا کوئی نہیں ہے، یہ لوگ توبہ کے بغیر فوت ہوجاتے ہیں، توروزِقیامت اللہ تعالی ان کے بارے میں کیا فیصلہ فرمائے گا؟

پسندیدہ جواب

"اہل سنت والجماعت کا یہ عقیدہ ہے کہ : مسلمانوں میں سے جو شخص بھی زنا، چوری اور تہمت لگانے جیسے کبیرہ گناہوں میں ملوث ہوتے ہوئے فوت ہوجائے تو وہ اللہ تعالی کی مشیئت کے تحت ہوگا، اگر اللہ چاہے گا تو اسے معاف فرمادے گا، اور اگر چاہے تو ایسے گناہوں پر سزا دے جن پر وہ مصر رہا ہے، لیکن آخر کار جنت اس کا ٹھکانا ہوگا، اس کی دلیل اللہ تعالی کا یہ فرمان ہے : {إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ} ترجمہ : یقیناً اللہ تعالی شرک کو معاف نہیں کرے گا، جبکہ شرک کے علاوہ جس کے لیے چاہے گا معاف کر دے گا۔[النساء :48] اسی طرح ایسی صحیح اور متواتر احادیث بھی اس بات کی دلیل ہیں جن میں توحید پرست گناہ گاروں کو جہنم سے نکالنے کا ذکر ہے، جیسے کہ سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ : (ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے تو آپ نے فرمایا : کیا تم میری اس بات پر بیعت کرتے ہو کہ اللہ تعالی کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراؤ گے، نہ زنا کروگے اور نہ ہی چوری کروگے ۔ ۔ ۔ تم میں سے جو اس بیعت کو پورا کرے گا اس کا اجر اللہ تعالی کے ذمے ہے، اور جو شخص ان گناہوں کا مرتکب ہو اور پھر اسے سزا بھی مل جائے تو یہ سزا اس کے گناہ کا کفارہ ہوگی، جس شخص سے مذکورہ کوئی گناہ سرزد ہوجائے اور اس پر اللہ تعالی پردہ ڈال دے تو اس کا معاملہ اللہ تعالی کے پاس ہے، اگر چاہے تو عذاب دے اور چاہے تو معاف کردے)
اللہ تعالی توفیق دینے والا ہے، رحمت و سلامتی ہو ہمارے نبی پر، آپ کی آل اور تمام صحابہ کرام پر" ختم شد
دائمی کمیٹی برائے علمی تحقیقات وافتاء

الشیخ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز الشیخ عبد الرزاق عفیفی الشیخ عبد اللہ غدیان الشیخ عبد اللہ بن قعود

"فتاوی اللجنة الدائمة" (1/728)

واللہ اعلم